Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶ | اتوار ۲۹ جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ ؛ ۲۵ شہادت ۱۳۶۱ ہش ؛ ۲۵ اپریل ۱۹۸۲ء | نمبر ۹۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۴ شہادت / اپریل۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج کل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ ۲۳ اپریل کی اطلاع کے مطابق طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ!

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو ہمیشہ صحت و سلامتی سے رکھے اور اپنی تائید سے نوازے آمین

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ۲۸ ویں تربیتی کلاس اپنی دینی روایات کے ساتھ شروع ہو گئی

امیر ضلع شیخوپورہ محترم چوہدری انور حسین صاحب نے افتتاحی خطاب اور دعا سے افتتاح کیا:

امسال افتتاحی اجلاس میں ۳۵۹ مجالس کے ۵۷۸ طلباء شامل ہوئے:

کلاس کے پروگرام میں درس قرآن، حدیث، فقہ، تقاریر کی مشق، علمائے سلسلہ کی تقاریر، کھیلیں اور پکنک شامل ہے:

ربوہ :۔ ۲۳ شہادت / اپریل ۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ۲۸ ویں پندرہ روزہ تربیتی کلاس آج یہاں شام قریباً ساڑھے پانچ بجے دعاؤں کے ساتھ شروع ہو گئی۔ کلاس کا افتتاح سیدنا حضور ایدہ اللہ کے مقرر کردہ نمائندہ کی حیثیت سے امیر صاحب ضلع شیخوپورہ محترم چوہدری محمد انور حسین صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب سے کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں طلبہ کو تلقین کی کہ وہ قرآن کریم اور اسوۂ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کریں اور اس کے علاوہ سیدنا حضرت اقدس کی کتب کا مطالعہ اپنی عادت بنائیں اور نظام (قدرت ثانیہ) سے کامل اور مکمل وابستگی اختیار کریں۔

تقریب افتتاح کا آغاز پانچ بج کر پینتیس منٹ پر ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم احمد داؤد صاحب طالب علم جامعہ احمدیہ نے کی۔ بعد ازاں صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم محمود احمد صاحب نے خدام سے کھڑے ہو کر ان کا عہد دہروایا۔ بعد ازاں مکرم قمر داؤد کھوکھر صاحب نے سیدنا حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام ؎

عہد شکنی نہ کرو اہلِ وفا ہو جاؤ۔

ترنم سے پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس مکرم محمد الدین صاحب ناز نے رپورٹ پیش کی انہوں نے بتایا کہ امسال افتتاحی اجلاس میں ۳۵۹ مجالس کے ۵۷۸ خدام کلاس میں شامل ہیں جبکہ پچھلے سال افتتاحی اجلاس میں ۳۰۵ مجالس کے ۴۴۵ خدام شامل ہوئے تھے۔ اور اس سے پہلے سال تربیتی کلاس کی تاریخ میں سب سے زیادہ یعنی ۳۳۹ مجالس کے ۵۱۸ خدام نے شمولیت کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب کچھ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کا نتیجہ ہے کہ اس نے ہماری کوششوں کو قبول کیا۔ ابھی طلباء کی آمد کا سلسلہ جاری ہے انہوں نے کہا کہ اس کلاس کا مقصد نوجوان نسل خصوصاً ان طلباء کو جو میٹرک کا امتحان دینے کے بعد فارغ ہیں دینی تعلیم و تربیت کا موقع مہیا کرنا ہے۔ اس مقصد کے لئے جو نصاب مقرر کیا گیا ہے اس میں قرآن کریم اور احادیث کے درس ادعیہ مسنونہ یاد کرانا اور تقریر کرنے کی مشق شامل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ روزانہ اس کلاس کا آغاز نماز تہجد سے ہوگا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن دیا جائے گا۔ اس کے بعد طلباء تلاوت قرآن کریم کریں گے۔ اس کے بعد ورزش اور پھر ناشتہ دیا جائے گا۔ درس و تدریس ساڑھے سات بجے سے ساڑھے گیارہ بجے دن تک ہوگی۔ اس کے بعد تقاریر کی مشق ہوگی اور نماز ظہر کی ادائیگی کے بعد طلباء آرام کریں گے۔ اس کے بعد نماز عصر ہوگی اور عصر کے بعد روزانہ نصف گھنٹہ کے لئے علمائے سلسلہ طلباء سے خطاب کریں گے۔ اس کے بعد کھیلیں اور دفتر عمل ہوگا۔ مغرب کی نماز سب طلباء کے لئے مسجد مبارک میں ادا کرنا ضروری ہوگا اور عشاء کے بعد طلباء کو سونے کی اجازت ہوگی۔ ایک یوم عملی پروگرام ہوگا اور ایک روز نہر پر پکنک منائی جائے گی۔ اور ایک دن سیر کرنے کا مقابلہ ہوگا۔ انہوں نے احباب کرام سے اس کلاس کے مقاصد کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کی۔

اس کے بعد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم محمود احمد صاحب نے مائیک پر آکر بتایا کہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم چوہدری انور حسین صاحب امیر ضلع شیخوپورہ کو تربیتی کلاس کے افتتاح کے لئے اپنا نمائندہ مقرر فرمایا ہے انہوں نے محترم چوہدری صاحب سے درخواست کی کہ وہ طلباء سے خطاب فرمائیں۔

اس کے بعد محترم چوہدری محمد انور حسین صاحب نے خطاب شروع کیا ان کا خطاب پانچ بجکر پچیس منٹ پر شروع ہوا اور ساڑھے چھ بجے ختم ہوا۔ انہوں نے طلباء کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان کی خوش قسمتی اور اللہ تعالیٰ کا ان پر احسان ہے کہ اس نے ان کو مرکز میں آنے کی توفیق بخشی۔ انہوں نے کہا کہ جس بستی میں آپ

باقی صفحہ پر

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت و تندرستی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین!

محترمہ سیدہ سعیدہ بیگم صاحبہ بنت حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رقم فرماتی ہیں کہ میرے بیٹے عزیزم ملک زبیر احمد سلمہ اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۶ اپریل ۱۹۸۲ء کو ملتان میں پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے داؤد احمد رکھا ہے نومولود ملک عمر علی صاحب مرحوم کا پوتا اور صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کی پیدائش ہم سب کے لئے بہت بابرکت کرے اور نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

میری والدہ محترمہ اہلیہ چوہدری عظمت اللہ صاحب کا فضل عمر ہسپتال میں آنکھ کا آپریشن ہوا ہے آپریشن خدا تعالیٰ نے فضل سے کامیاب رہا ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ آنکھ کی بینائی پوری طرح بحال ہو جائے آمین (ڈاکٹر فہمیدہ ناصر ربوہ)

سو فیصد نمائندگی کا اعزاز

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم محمود احمد صاحب نے نمائندہ الفضل کو بتایا ہے کہ ۲۸ ویں تربیتی کلاس کے افتتاحی اجلاس میں چار اضلاع نے سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر عمل کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہوئے اپنے ضلع کی مجالس کی سو فیصد حاضری دکھائی۔ یہ اضلاع۔ جھنگ۔ سانگھڑ۔ شیخوپورہ اور کراچی ہیں۔ صدر صاحب نے ان اضلاع کی کارکردگی کو سراہا اور ان کے نمونے کو دیگر جماعتوں کے لئے قابل تقلید قرار دیا۔ یاد رہے کہ حضور ایدہ اللہ کا یہ ارشاد ہے کہ تمام اضلاع کی مجالس کی سو فیصد حاضری تربیتی کلاس میں ہونی چاہیئے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ، پبلشر: مسعود احمد ، پرنٹر: سید عبدالحی ، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۹ جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ

۲۵ شہادت ۱۳۶۱ ہش

ہمہ گیر فساد کے زمانہ میں صالح معاشرہ کے قیام کا طریق

اسلام دنیا میں ایک صالح معاشرہ قائم کرنا چاہتا ہے ایک ایسا معاشرہ جس میں لوگ دنیا اور اس کی زینتوں پر رال ٹپکانے والے نہ ہوں بلکہ دنیا اور اس کی زینتوں پر آخرت کے بے انداز اجر کو ترجیح دینے والے ہوں۔ اسلام کا مدعا یہ ہے کہ لوگ دنیا اور اس کی زینتوں سے فائدہ تو اٹھائیں لیکن اس رنگ میں اور اس حد تک کہ وہ استفادہ ان کے لئے فلاح اخروی پر منتج ہو۔

اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ جہاں اس نے سورۂ آل عمران کے شروع میں یہ بتایا ہے کہ لوگوں کو عام طور پر پسند کی جانے والی چیزوں یعنی عورتوں اور بیٹوں اور سونے اور چاندی کے محفوظ خزانوں اور گھوڑوں اور مویشیوں اور سرسبز و شاداب کھیتوں (اور زمانہ موجودہ کے لحاظ سے کارخانوں، فیکٹریوں اور تجارتی کمپنیوں، کوٹھیوں، بنگلوں، موٹر کاروں اور زندگی کی تمام جدید سہولتوں اور آسائشوں) کی محبت میں ایک کشش رکھی گئی ہے۔ وہاں اس کے ساتھ ہی خبردار فرمایا ہے کہ یہ سب چیزیں محض دنیوی زندگی کا سامان ہیں۔ مومنوں کو چاہیئے کہ وہ انہی میں الجھ کر نہ رہ جائیں اور آخرت کے اجر کو فراموش نہ کر بیٹھیں کیونکہ اللہ تو وہ ذات ہے جس کے پاس مومنوں کے لئے آخرت میں بہت عمدہ ٹھکانہ ہے اس لئے انہیں ان چیزوں سے اس رنگ میں استفادہ کرنا چاہیئے کہ وہ آخرت کے اس عمدہ ٹھکانہ کے سزاوار بن سکیں۔ (بحوالہ آل عمران آیت ۱۵)

قرآن مجید کی یہ آیت اسلامی معاشرہ کے قیام میں اصل الاصول کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسلامی معاشرہ اس وقت تک قائم نہیں ہو سکتا جب تک کہ افراد کی زندگیوں میں ایسی پاک تبدیلی نہ آئے کہ وہ آخرت کے بے انداز اجر کو اپنا مطمح نظر بنانے والے ہوں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اگلی آیت میں یہ واضح فرمایا ہے کہ اسلامی معاشرہ جن مردوں اور عورتوں سے تشکیل پاتا ہے ان کا کن اوصاف سے متصف ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اسلامی معاشرہ کو متشکل کرنے اور معرض وجود میں لانے والے افراد کے اوصاف کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

قُلْ أَؤُنَبِّئُكُم بِخَيْرٍ مِّن ذَٰلِكُمْ ۖ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ۝ (آل عمران آیت ۱۶ تا ۱۸)

ترجمہ:۔ (اے رسول!) تو (ان مومنوں سے) کہہ کیا میں تمہیں اس (دنیوی زندگی کی آسائشوں) سے بھی بہتر چیز بتاؤں؟ جو لوگ تقوےٰ اختیار کریں ان کے لئے ان کے رب کے پاس ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں بسیں گے۔ نیز ان کے لئے پاک بیویاں اور اللہ کی رضا (مقدر) ہے اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے (یہ تقوےٰ اختیار کرنے والے وہ لوگ ہیں) جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم یقیناً ایمان لے آئے ہیں اس لئے تو ہمارے قصور ہمیں معاف کر دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے وہ صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرمانبردار اور (خدا کے لئے اپنے اموال) خرچ کرنے والے اور رات کے آخری حصوں میں استغفار کرنے والے ہیں۔

جن افراد کے باہم اجتماعی زندگی گزارنے سے اسلامی معاشرہ معرض وجود میں آتا ہے ان آیات میں ان کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں اور بتایا گیا ہے کہ بنیادی صفت ان کی تقوےٰ ہوتی ہے۔ اس کے زیر اثر ان میں صبر، راست گفتاری، فرمانبرداری، انفاق فی سبیل اللہ، شب بیداری، استغفار اور دعاؤں کے ذریعہ مغفرت طلبی کے اوصاف پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان اوصاف سے متصف افراد کے باہم مل کر اجتماعی زندگی گزارنے سے اسلامی معاشرہ معرض وجود میں آتا ہے۔ اگر یہ اوصاف سرے سے مفقود ہوں تو پھر اسلامی معاشرہ کے قیام کا خواب کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ افراد کی زندگیوں میں ان اوصاف کا پیدا ہونا مقدم ہے کیونکہ اسلامی معاشرہ معرض وجود میں آتا ہی ان اوصاف کے نتیجہ میں ہے۔

اسلامی معاشرہ کو معرض وجود میں لانے والے یہ اوصاف جبر کے نتیجہ میں پیدا نہیں ہو سکتے۔ اس کے لئے اخلاقی اور روحانی اثر ڈال کر لوگوں کی زندگیوں میں پاک تبدیلی لانا ضروری ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جہاں کائنات کی تمام دوسری چیزوں کے لئے یہ ممکن نہیں رکھا کہ وہ اپنے مفوضہ فرائض سے سرمو انحراف کر سکیں وہاں اس نے انسان کو اختیار دیا ہے کہ وہ نیکی اور بدی میں سے جو راستہ چاہے اختیار کرے۔ اسی لئے خدا تعالیٰ کے عطا کردہ اختیار کو صحیح رنگ میں بروئے کار لانے اور نیکی کی راہ اختیار کرنے کے لئے اسے اخلاقی اور روحانی راہ نمائی کی ضرورت ہے۔ جبری قوانین اور سزاؤں کے ذریعہ وقتی طور پر لوگوں کو گناہوں کے ارتکاب سے روکا تو جا سکتا ہے لیکن ان میں نیکی کی قوت کو ابھار کر اور نیک بنا کر بدی اور گناہ کے سوتوں کو بند نہیں کیا جا سکتا۔ جبری قوانین اور سزاؤں کے نتیجہ میں لوگ سزائیں بھگت بھگت کر جرائم کرنے اور سزائیں بھگتنے کے عادی تو بن سکتے ہیں نیک نہیں بن سکتے۔ عین ممکن ہے بعض لوگ سزاؤں کے ڈر سے گناہوں کا ارتکاب کرنے سے باز رہیں۔ لیکن یہ ممکن نہیں کہ وہ بدیوں کی بجائے بڑھ چڑھ کر نیکیاں بجا لانے والے بن جائیں۔

اسلامی معاشرہ تو فلاح اخروی کی خاطر تقوےٰ کی راہ پر گامزن ہو کر صبر کرنے والوں، ہر حال میں سچ بولنے والوں، فرمانبرداری کرنے والوں، حق حلال کی کمائی کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے والوں، راتوں کو اٹھ اٹھ کر عبادت کرنے والوں اور خدا تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرنے والوں کے باہمی اشتراک و تعاون سے تشکیل پاتا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ لوگوں کی زندگیوں میں روحانی انقلاب برپا کرنے کا انتظام ہو۔ یہ انقلاب بگڑے ہوئے معاشرے کے افراد از خود اپنی کوششوں سے نہیں لا سکتے۔ ایسا انقلاب تو خدا تعالیٰ کے فرستادہ ہی لایا کرتے ہیں۔ وہ اپنی دردمندانہ مقبول دعاؤں اور خداداد قوت قدسی کے ذریعہ لوگوں میں نیکی کا بیج بو کر اور پھر تربیت باطنی کا فریضہ کمال خوش اسلوبی سے سرانجام دے کر ان کی کایا پلٹ کر رکھ دیتے ہیں۔ زندگیوں میں ان کے لائے ہوئے انقلاب کے نتیجہ میں ہی ایک صالح اور حسین معاشرہ معرض وجود میں آتا ہے۔

زندہ نشان

ہم شادماں رہے ہیں اور شادماں رہیں گے
خورشید و مہ کی صورت جلوہ کناں رہیں گے
اللہ کی رحمتوں اور فیضانِ مصطفےٰ کا
زندہ نشاں رہے ہیں زندہ نشاں رہیں گے

(محمد صدیق امرتسری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کا انڈونیشیا میں ورود

قسط ۵ - آخری

مرسلہ:- وکالت تبشیر

الوداعی تقریب

۲۸ جون بروز اتوار محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے اعزاز میں الوداعی تقریب مسجد ہدایت جاکرتہ میں منعقد کی گئی۔ اس تقریب میں جماعت کے قریباً سبھی افراد شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم مرتولو صاحب نیشنل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ انڈونیشیا نے محترم صاحبزادہ صاحب کے دورہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ کی مساعی جمیلہ کا ذکر فرمایا۔ کہ کس طرح آپ دن رات ایک کرکے جماعتوں میں تشریف لے گئے اور اپنے علمی تربیتی اور تبلیغی خطابات سے جماعتوں میں ایک نئی بیداری پیدا فرمائی۔ مرتولو صاحب نے کہا آپ کے اسم بامسمّٰی مبارک دورہ سے ایک نئی روح اور جذبہ جماعت میں پیدا ہوا۔ اس کیلئے ہم سب آپ کے اور آپکی بیگم صاحبہ کے شکر گزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور ہر آن آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ اور آپ کو بخیریت منزل مقصود پر پہنچائے۔ آمین۔

محترم صاحبزادہ صاحب کا الوداعی خطاب

محترم صاحبزادہ صاحب نے نہایت پر اثر۔ دلکش الوداعی خطاب میں فرمایا۔ اب میں چند دنوں تک انڈونیشیا سے روانہ ہونے والا ہوں۔ اس کے لئے میں آج جملہ افراد جماعت کو بعض ضروری امور کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ آپ نے اسلام کی نشاۃ اولیٰ۔ درمیانہ عرصہ۔ نشاۃ ثانیہ کی تشریح فرمائی۔ آپ نے آیت۔

اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ

کی تشریح کرتے ہوئے نشاۃ اولیٰ اور نشاۃ ثانیہ میں اصحاب کی اطاعت کی مثال

اطاعت کی تشریح فرمائی۔ اور دعائیہ کلمات پر اپنے پُر معارف خطاب کا اختتام فرمایا۔

۱- تبلیغ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ لٹریچر صحیح طور پر شائع ہونا چاہیئے۔ اور اس کی تقسیم بھی صحیح اور مناسب طریق پر ہونی چاہیئے۔ آپ نے فرمایا طریق تبلیغ کو اللہ تعالیٰ نے سورۃ عنکبوت کی آیت

لا تجادلوا اھل الکتٰب الا بالتی ھی احسن ..... الخ

میں بیان فرمایا ہے کہ اہل کتاب کے ساتھ نرمی اور ہمدردی کے رنگ میں گفتگو ہو۔ اور ان میں سے ایسے لوگ جو ضد اور ہٹ دھرمی کا طریق اختیار کریں ان سے کسی بحث و مباحثہ کی ضرورت نہیں۔ وہ حقیقت سے آنکھیں بند کئے ہوئے ہیں۔ اور اپنے نفسوں پر ظلم کرنے والے ہیں۔ ایسے لوگوں کے متعلق تمہاری کوئی ذمہ داری نہیں۔ تم ان سے صرف یہ کہہ دو کہ ہم اس تعلیم پر کامل یقین رکھتے ہیں جو ہم پر اور تم پر اتاری گئی۔ جس کا مرکزی نقطہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ تم بھی اس پر یقین رکھنے کے دعویدار ہو۔ ہم اپنا معاملہ خدا کے سپرد کرتے ہوئے کامل فرمانبرداری سے اسی کے حضور جھکتے ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم نرمی اور محبت سے خدا کے پیغام کو لوگوں تک پہنچائیں۔ کہ ہم تبلیغ کے فریضہ کے لئے خدا کے سامنے جواب دہ ہیں۔

۲- بدعات سے اجتناب کی تلقین کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ عموماً شادی بیاہ پر ایسی رسومات کی جاتی ہیں۔ آپ نے مستورات سے فرمایا۔ آپ یہ عہد کرکے اٹھیں کہ آئندہ رسومات سے اجتناب کریں گی۔

۳- آپ نے ایک انتظامی امر کی طرف بھی خواتین کو توجہ دلائی۔ وہاں شادی تک بچی کو ناصرات الاحمدیہ میں شمار کیا جاتا تھا۔ آپ نے فرمایا حضرت مصلح موعود کے ارشاد کے تحت پندرہ سال کی عمر تک بچی کو ناصرات میں شمار ہونا چاہیئے۔ آپ نے صدر صاحبان اور مبلغین کو ہدایت فرمائی کہ وہ اس کی تعمیل کرائیں۔ اس کے بعد آپ نے اسلامی تاریخ کو تین ادوار میں تقسیم فرماتے ہوئے ان کی تشریح کی۔

آپ نے فرمایا۔ پہلا وہ دور تھا جس کا ذکر سورۃ رعد میں کیا۔

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُھَا مِنْ اَطْرَافِھَا وَاللّٰہُ یَحْکُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُکْمِہٖ۔

اسلام کی ترقی کا یہ دور تین سو سال تک ممتد ہے۔ اسے ہم نشاۃ اولیٰ کا دور کہتے ہیں کہ اس مبارک دور کی حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے حدیث میں بھی نشان دہی فرمائی۔

دوسرا دور

اسلام کے ضعف والخطاط کا دور ہے جس کے متعلق سورۃ السجدہ میں پیشگوئی فرمائی۔

یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْہِ فِیْ یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُہٗ اَلْفَ سَنَۃٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ۔

یہ دور ایک ہزار سال تک ممتد رہا۔ اور اللہ تعالیٰ نے پہلے سے خبر دی تھی۔ کہ یہ دور ہمیشہ نہ رہے گا۔ شام کے بعد سحر ضرور طلوع ہوگی۔ خزاں کے بعد نخلستان اسلام پر پھر بہار آئے گی فرمایا:۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ وَالَّیْلِ وَمَا وَسَقَ۔ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ لَتَرْکَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ فَمَا لَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ۔

اس آیت میں نظام کائنات کے فطری عمل کی تمثیل بیان فرمائی کہ شفق کے بعد اندھیرا چھاتا ہے اور جب رات کی تاریکی چھا جائے تو آسمان پر چاند طلوع ہوتا ہے آپ نے فرمایا اب اسلام کا چاند طلوع ہو رہا ہے۔ تاریکی کے بادل چھٹ کر رہیں گے۔ ظلمات کے پردے چاک ہوں گے انشاء اللہ اس کے بعد آپ نے اس دور میں جماعت کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔ آپ کا فرض ہے کہ اسلام کی سربلندی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام اور شان کو دنیا پر ظاہر کریں۔ اس کے لئے صحابہ کرام کے نمونے ہمارے سامنے موجود ہیں۔ اس ضمن میں آپ نے دور اوّل کی دو مثالیں بیان فرمائیں۔

۱- ایک وہ مثال جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے مشورہ کیا تو ایک صحابی نے کہا تھا۔ یارسول اللہ ہم موسیٰ کی قوم کی طرح یہ نہیں کہیں گے کہ تو اور تیرا رب جاکر لڑو اور ہم یہاں بیٹھے ہیں۔ یا رسول اللہ ہم تو آپ کے دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی۔ آگے بھی اور پیچھے بھی اور دشمن آپ تک نہیں پہنچ سکتا۔ جب تک جب تک ہماری لاشوں پر سے نہ گزرے۔

۲- دوسری مثال آپ نے اس صحابیہ کی بیان کی۔ جس کا بیٹا۔ خاوند اور بھائی میدان احد میں شہید ہوگئے تھے۔ اور وہ مدینہ سے باہر نکل کر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی آمد کا انتظار کر رہی تھی۔ اس نے احد سے آنے والے ایک سوار سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دریافت کیا۔ تو وہ باری باری اسے اسکے اعزہ و اقارب کی وفات کی خبر دیتا رہا۔ اور وہ یہی کہتی رہی میں تم سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پوچھتی ہوں۔ اور جب اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خیریت کی خبر دی تو اس عورت نے کہا۔ یارسول اللہ اگر آپ زندہ ہیں تو پھر ہر مصیبت ہیچ ہے۔ آپ نے فرمایا۔ یہ دو مثالیں۔

ان کنتم تحبون اللہ

کی حقیقت کو ظاہر کرنے کے لئے کافی ہیں۔

اطاعت

اس کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے

اطیعوا اللہ والرسول لعلکم ترحمون۔

کی تشریح کرتے ہوئے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی اطاعت کی مثالیں بیان فرمائیں۔ اس ضمن میں آپ نے اس صحابی کی مثال دی جس نے کہا تھا یارسول اللہ "یہ سامنے سمندر ہے آپ حکم دیں تو ہم اس میں گھوڑے ڈال دیں"۔

دوسری مثال آپ نے ان صحابہ کی دی جنہوں نے مے نوشی کے وقت حرمت خمر کی آواز سنی تو اٹھ کر شراب کے گھڑے توڑ دیئے۔ یہ دونوں مثالیں سمعنا واطعنا کی روشن مثالیں ہیں۔

اس کے بعد آپ نے اصحاب بانی سلسلہ کی اطاعت کی مثال دی۔

آپ نے قدرت ثانیہ کے مظہر اوّل حضرت مولانا نورالدین صاحب کی مثال دی کہ جب انہیں دلی سے حضرت اقدس ..... کی تار ملی۔ کہ جلد چلے آؤ۔ تو مطب سے سیدھے بٹالہ کو گاڑی میں سوار ہونے کے لئے روانہ ہوگئے۔ نہ گھر گئے۔ نہ زاد راہ کا جائزہ لیا اور کہا۔ جب حضور نے فرمایا جلد چلے آؤ۔ تو پھر بلا تاخیر روانگی ضروری تھی۔ آپ نے فرمایا ہمیں بھی اس قسم کی اطاعت اور محبت اختیار کرنی چاہیئے۔

آخر میں آپ نے سورۃ النور کی آیات نمبر ۳۶ تا ۳۹ اللہ نور السمٰوٰت والارض ..... الخ کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا۔ ہمیں مندرجہ ذیل آیات سامنے رکھ کر اپنا لائحہ عمل بنانا چاہیئے۔

۱- ہمیں آسمانی نور سے منور ہونا چاہیئے۔

۲- ہمارے گھر ذکر الٰہی سے معمور ہونے چاہئیں

۳- دنیوی اور معاشی مشاغل ہمیں ذکر الٰہی سے غافل نہ کریں۔

سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ ان آیات میں انبیاء و مرسلین کے سچے پیروؤں کا ذکر ہے۔ اگر آپ آسمانی برکات سے حصہ لینا چاہتے ہوں تو انہیں اختیار کیجئے۔

شکریہ احباب

تقریر کے بعد آپ نے احباب کا شکریہ ادا فرمایا۔ آپ نے کہا جس خلوص اور محبت کا آپ نے اظہار فرمایا۔ میرے پاس اس کا شکریہ ادا کرنے کے لئے الفاظ نہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر۔ صحت۔ اور اخلاص میں برکت دے آپ خدا کی رضا کی راہوں پر چلنے والوں ہوں۔ اس کے بعد آپ نے ہاتھ اٹھا کر لمبی دعا فرمائی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مبلغین کیساتھ آخری میٹنگ اور رسالہ ٹیمپو TEMPO کو انٹرویو

صاحبزادہ صاحب نے یکم جولائی کو مبلغین کی میٹنگ بلا کر اُن کو ضروری ہدایات دیں۔ تبادلوں اور تقرریوں کو آخری شکل دی۔

مبلغین کی میٹنگ کے بعد آپ نے رسالہ ٹیمپو TEMPO کے نمائندہ کو انٹرویو دیا۔ آپ نے انٹرویو کے آغاز میں فرمایا تھا۔ ہماری جماعت مذہبی جماعت ہے سیاسی نہیں اس لئے سیاسی سوال نہ کئے جائیں۔ چنانچہ آپ کا یہ انٹرویو اگلے روز آپ کے فوٹو کے ساتھ رسالہ میں نمایاں جگہ شائع کیا گیا۔

انڈونیشیا سے آپ کی روانگی

۲ جولائی کو صاحبزادہ صاحب مع محترمہ بیگم صاحبہ "حلیم" ائیرپورٹ سے سنگاپور کے لئے روانہ ہوئے۔ دُور دراز کے علاقہ سے احباب جماعت کا جمِ غفیر آپ کو الوداع کہنے کے لئے ہوائی اڈا پر موجود تھا۔ احباب قطار اندر قطار صاحبزادہ صاحب سے مصافحہ اور معانقہ کر رہے تھے۔ مستورات آپ کی بیگم سے ملاقات کر رہی تھیں۔ لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے کہ یہ کون رخصت ہو رہے ہیں۔ عورتیں الگ ہیں اور مرد الگ۔ وارفتگی شیفتگی کا عجیب نظارہ تھا۔ اور حضرت اقدس کے پوتے کی روانگی کا منظر قابلِ دید تھا۔ احباب پُرنم آنکھوں سے ہاتھ ہلا ہلا کر زیرِ لب دعائیں کرتے ہوئے اس معزز مہمان کو الوداع کر رہے تھے۔

کامیاب کاشت کپاس کے چند اصول

زرعی معیشت میں کپاس کا خاص مقام ہے۔ اس کی اہمیت محتاج بیان نہیں۔ آپ زمیندار اور کاشتکار احباب پوری طرح واقف ہیں اور ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کی جائے۔ بعض احباب نے چند امور کے متعلق دریافت بھی فرمایا ہے۔ لہٰذا کپاس کے جملہ کاشتکار احباب کے افادہ کے لئے چند اصول درج ہیں۔

۱۔ تیاری زمین سیم زدہ علاقہ میں کاشت نہ کی جائے۔ زمین پر چار پانچ دفعہ ہل اور سہاگہ چلا کر اچھی طرح سے نرم اور بھُربھُرا کیا جائے کھیت ہموار ہونا بڑا ضروری ہے تاکہ پانی ضائع نہ ہو اور پودوں کو نقصان نہ ہو۔

۲۔ اقسام کپاس جن علاقوں میں دیسی کپاس کاشت ہوتی ہے۔ وہاں نئی قسم "رادھی" کاشت کی جائے۔ جو امسال حکومت نے کاشت کے لئے منظور کی ہے۔ اور بیج دستیاب ہے۔ جن علاقوں میں امریکن کپاس کاشت ہوتی ہے۔ وہاں بی ۷۵۵۔ بی سی اے۔ بی۔ ایچ ۹۳۔ کاشت کی جائے۔ ملتان، بہاولپور ڈویژن کے احباب اسطرف توجہ دیں۔

۳۔ طریق کاشت تروتر میں سنگل روکاٹن ڈرل یا ٹریکٹر ڈرل کے ساتھ کاشت کریں دیسی کپاس کی صورت میں قطاروں کا فاصلہ ۲ فٹ اور امریکن اقسام کا فاصلہ ½۲ فٹ رکھیں۔ کھیت میں پودوں کی تعداد بیس سے پچاس ہزار فی ایکڑ ہونی چاہیئے زیادہ پودے نکال دیئے جائیں۔

۴۔ گوڈی۔ نلائی جب پودے چھ انچ کے قریب ہوں تو ترپھالی یا ٹریکٹر سے گوڈی کی جائے۔ دو دفعہ خشک گوڈی کریں۔ تاکہ گھاس وغیرہ ختم ہو جائے اور زمین میں نمی برقرار رہے۔ پہلے پانی کے بعد زمین وتر آنے پر گوڈی کی جائے؟

۵۔ آبپاشی پہلا پانی جلد نہ دیا جائے۔ جتنی تاخیر ہوگی بہتر ہوگا۔ ماہ جولائی کے دوسرے نصف میں پانی دیا جائے اس کے بعد تقریباً پندرہ دنوں کے بعد دیئے جائیں۔ پھول اور پھل کے موقعہ پر پانی کا خاص خیال رکھا جائے آخری پانی ماہ ستمبر کے آخر میں دیا جائے اور مزید پانی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ فصل کپاس کو تین سے پانچ بار پانی کی ضرورت ہوتی ہے موسم کے مدنظر رد و بدل کیا جانا ضروری ہے۔ خیال رکھیں کہ پودوں کا قد چار پانچ فٹ سے زیادہ نہ بڑھے۔

۶۔ کھاد سُپر فاسفیٹ ½۱۲ کیلوگرام فی ایکڑ بوقت کاشت یا پہلے پانی کے وقت دیں۔ نائٹروجن کھاد بشرح ½۱۲ کیلوگرام پہلے پانی کے وقت دی جائے۔ اور بقایا نائٹروجن ۲۵ کیلوگرام کھاد ۱۵ اگست کے بعد دیں

۷۔ انسداد کیڑے فصل کو باقاعدگی سے دیکھتے رہیں۔ اور اگر کوئی بیماری یا کیڑوں کا حملہ ہو تو فوری توجہ دیں۔ اور مشورہ کر کے دوائی کا سپرے کریں

اگر احباب کوشش کریں تو کپاس کی پیداوار ۲۰ سے ۲۵ من فی ایکڑ حاصل ہو سکتی ہے۔ بلکہ بعض ہمارے دوست ۲۵ من فی ایکڑ سے ۴۵ من فی ایکڑ پیداوار حاصل کرتے ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ فی ایکڑ پیداوار زیادہ سے زیادہ حاصل کی جائے۔

مزید مشورہ کے لئے، مقامی محکمہ زراعت یا نظارت زراعت سے رابطہ قائم کیا جائے۔ اپنی کوششوں کو انتہا تک پہنچا کر اللہ تبارک وتعالیٰ سے استمداد حاصل کرنی ضروری ہے تا آسمانی برکات کا نزول ہو۔ (مرسلہ:۔ نظارت زراعت ربوہ)

حضرت مصلح موعود کی کتب۔ خطبات وغیرہ میں سے قیمتی، سبق آموز اور غور و فکر پیدا کرنے والے دلچسپ واقعات پیش خدمت ہیں۔ اس سلسلے میں قارئین کی شرکت کا خیر مقدم کیا جائے گا: (ادارہ)

افکارِ عالیہ

اُنہوں نے بغیر کسی واقفیت کے قاتل کی ضمانت دیدی

یہ وہ نیک ظن لوگ تھے جو بدظنی کرنا جانتے ہی نہیں تھے:

تاریخ اسلام میں جب صحابہؓ کے واقعات دیکھے جاتے ہیں تو انسان حیران رہ جاتا ہے کہ ان میں کس قدر خوبیاں پائی جاتی تھیں۔ ان میں نیک ظنی تھی تو کمال درجہ کی اور دیانت و امانت تھی تو اس حد تک کہ اس کی اور کہیں مثال ہی نہیں ملتی ان کی نیک ظنی کی مثال یہ ہے۔ کہ لکھا ہے حضرت عمرؓ کے عہد میں ایک شخص پر قتل کا مقدمہ چلا اور قضا نے اس کے خلاف فیصلہ دیتے ہوئے اس کے قتل کئے جانے کا حکم دے دیا۔ جب اُسے قتل کرنے کے لئے لوگ لے گئے تو اس نے کہا کہ میرے گھر میں کئی یتیموں کی امانتیں پڑی ہوئی ہیں مجھے اجازت دی جائے کہ میں گھر میں جا کر وہ امانتیں ان کو واپس دے آؤں۔ پھر میں اس جگہ اتنے دنوں میں حاضر ہو جاؤں گا۔ انہوں نے کہا اپنا کوئی ضامن لاؤ۔ اس نے اِدھر اُدھر دیکھا آخر اس کی نظر ابوذر صحابیؓ پر پڑی اور اس نے کہا کہ یہ میرے ضامن ہیں۔ ابوذرؓ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ اسکی ضمانت دینے کے لئے تیار ہیں انہوں نے کہا ہاں۔ خیر انہوں نے ضمانت دی اور وہ گھر چلا گیا۔ جب عین وہ دن آیا جو اس کی حاضری کے لئے مقرر تھا۔ تو صحابہؓ نے حضرت ابوذر سے پوچھا کہ کچھ آپ کو پتہ بھی ہے۔ وہ کون شخص تھا انہوں نے کہا مجھے تو علم نہیں۔ صحابہؓ کہنے لگے اس کا جرم قتل تھا۔ اور آپ نے بغیر کسی واقفیت کے اس کی ضمانت دے دی یہ آپ نے کیا کیا۔ اگر وہ نہ آیا تو آپ کی جان جائے گی۔ انہوں نے کہا بے شک میں اُسے جانتا نہیں تھا مگر جب ایک مسلمان نے ضمانت کے لئے میرا نام لیا تو میں کس طرح انکار کر سکتا تھا۔ اور کس طرح یہ بدظنی کر سکتا تھا کہ ممکن ہے وہ حاضر ہی نہ ہو اب دیکھو ان میں حُسنِ ظنی کا کس قدر مادہ پایا جاتا تھا کہ ایک شخص جس کی انہیں کچھ بھی واقفیت نہیں اسکی انہوں نے ضمانت دے دی محض اس وجہ سے کہ وہ بدظنی نہیں کرنا چاہتے تھے جب وقت بالکل ختم ہونے لگا تو صحابہؓ کو دُور سے گرد اُڑتی دکھائی دی اور انہوں نے دیکھا کہ ایک سوار بڑی تیزی سے اپنے گھوڑے کو دوڑاتا ہوا آ رہا ہے سب کی نظریں اس سوار کی طرف لگ گئیں جب وہ قریب پہنچا تو وہ وہی شخص تھا جس کی حضرت ابوذرؓ نے ضمانت دی ہوئی تھی۔ وہ اپنے گھوڑے سے اترا اور چونکہ بڑی تیزی سے اپنے گھوڑے کو دوڑاتا چلا آیا تھا اس لئے اس کے اترتے ہی گھوڑا گر کر مر گیا۔ اُس نے پاس آ کر کہا مجھے معاف کرنا یتامیٰ کی امانتیں تقسیم کرتے ہوئے مجھے کچھ دیر ہو گئی جس کی وجہ سے میں جلد نہ آ سکا اور اب میں گھوڑے کو دوڑاتا ہی آ رہا تھا کہ وقت کے اندر پہنچ جاؤں سو خدا کا شکر ہے کہ میں پہنچ گیا اب آپ اپنا کام کریں اس کی اس وفاداری کا اس قدر اثر ہوا کہ جن لوگوں کا جرم تھا انہوں نے قاضی کو کہہ دیا کہ ہم نے اپنا جرم اس شخص کو معاف کر دیا ..... یہ وہ نیک ظن لوگ تھے جو دوسروں پر بدظنی کرنا جانتے ہی نہیں تھے۔ اور پھر خدا بھی ان کے نیک ظنوں کو پورا کر دیتا تھا۔ (سیر روحانی جلد اوّل صفحہ ۱۲۹-۱۷۱)

(مرسلہ:۔ مکرم ناصر جمال صاحب نیو گرین مارکیٹ فیصل آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایلڈریٹ (صوبہ رفٹ ویلی) میں جماعت احمدیہ کا کامیاب بکسٹال

مکرم محمود احمد صاحب منیب مبلغ ویسٹرن صوبہ کیسوموں کینیا۔

کینیا کی امتیازی روایت

دنیا میں ہر ملک کی بعض امتیازی و انفرادی روایات ہوتی ہیں، اسی طرح کینیا (مشرقی افریقہ) کی اور بہت سی روایات میں سے ایک یہ ہے کہ اس ملک کے بڑے بڑے شہروں میں ہر سال ملکی سطح پر میلے منعقد کئے جاتے ہیں جیسے۔ نیروبی۔ کیسوموں۔ ایلڈریٹ۔ کاکامیگا کیٹالے۔ ممباسہ۔ کیسی (KISII) ایمبو (EMBU) نیری (NYERI) میرو (MERU) ناکورو (NAKURU) نینوکی۔ یہ جملہ میلے زرعی سوسائٹی کینیا کے ماتحت منعقد ہوتے ہیں۔ ہزاروں ہزار افراد ان میں شرکت کے لئے ملک کے دور دراز مقامات سے آتے ہیں اور قومی سطح پر اس شو میں ملک کی صنعتی زراعتی سائنسی و ثقافتی سرگرمیوں کی نمائش کرتے ہیں۔

ایلڈریٹ شو

امسال بھی معمول کے مطابق یہ شو صوبہ رفٹ ویلی RIFT VALLY کے شہر ایلڈریٹ ELDORET میں ۵ مارچ کو شروع ہوا، لیکن اس کا باقاعدہ افتتاح ملک کے وائس پریذیڈنٹ عزت مآب موائی کیبا کی نے ۶ مارچ کو قوم سے خطاب کے ذریعہ کیا۔

اس شو کے متعلق مکرم محبوب بھٹی صاحب سیکرٹری شو کمیٹی (جو کہ جماعت احمدیہ کے سرگرم رکن اور جماعت احمدیہ ایلڈریٹ کے چیئرمین ہیں) نے ہمیں قبل از وقت مطلع کر دیا تھا۔ اور سٹال کی جگہ خریدنے کا خود ہی انتظام کیا۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

پروگرام کے مطابق مکرم حافظ محمد صدیق صاحب اور خاکسار یکم مارچ کو کسوموں سے ایلڈریٹ شو کے لئے پہنچے۔

اس شو میں جہاں ملک کے صنعتکار اپنی اپنی مصنوعات کی نمائش اور ہر قسم کے فنکار اپنے اپنے فن کا مظاہرہ کرنے کے لئے شامل ہوئے۔ وہاں اس رنگا رنگ کی دنیا میں جماعت احمدیہ جو خالصتہً مذہبی جماعت ہے محض خدا کے فضل سے اسلام کی نمائندگی کرنے اور اسلامی و تبلیغی بک سٹال لگانے کے لئے شامل ہوئی۔ اس شہر میں جماعت احمدیہ کو سالہا سال سے شو کے موقعہ پر سٹال لگانے کی توفیق مل رہی ہے۔ الحمد للہ۔

امسال پروگرام کے مطابق مکرم حافظ محمد صدیق صاحب مکرم جاوید بھٹی صاحب اور عاجز اپنے سٹال کو مرمت کرنے۔ رنگ و روغن کرنے اور صفائی کرنے میں دو یوم (۳-۴ مارچ) مصروف رہے۔

علاوہ اس کے مکرم حافظ صاحب اور خاکسار نے شہر میں پھر کر لوگوں تک پیغام حق پہنچایا لٹریچر تقسیم کیا اور ان کو شو کے موقعہ پر احمدیہ بک سٹال سے اسلامی لٹریچر سے فائدہ اٹھانے کی دعوت دی۔ جس کا خاطر خواہ فائدہ ہوا۔

احمدیہ بک سٹال

ہمارا یہ سٹال اسلامی عبادت گاہ یعنی مسجد کے طریق پر بنایا گیا تھا جس میں محراب کی جگہ نمایاں تھی۔ اس لئے نماز کے وقت ہم وہاں باری باری نماز ادا کرتے۔ تو لوگ اسلامی نماز کا نظارہ دیکھنے کے لئے کثرت سے جمع ہو جاتے اس طرح بھی ہمیں ان کو تبلیغ کرنے اور اسلامی طریق عبادات اور اس کا فلسفہ بیان کرنے کا موقع مل جاتا۔

نمائشی بورڈوں کی ترتیب

سٹال کے دائیں دروازے پر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا بورڈ لگایا گیا تھا جو مکرم حافظ محمد صدیق صاحب نے عربی رسم الخط میں نہایت عمدہ طریق سے لکھا تھا۔ یہ بورڈ لوگوں کو توحید الٰہی اور رسالت محمدی کی طرف علی الاعلان دعوت دے رہا تھا۔ بائیں دروازے پر احمدیہ مسلم مشن کا بورڈ اس طرح آویزاں کیا گیا تھا کہ سڑک پر جانے والے اور سٹینڈ سے باہر جانے والے دونوں اس کو بآسانی پڑھ سکتے تھے۔ جو کہ لوگوں کو بتا رہا تھا۔ کہ یہی دین حق کی نمائندہ جماعت ہے جس نے یہاں دنیا کمانے کے ہنگامہ میں اسلامی کتب کی نمائش کی ہے اور پیغام حق پہنچا رہی ہے۔

ان کے علاوہ چھ نمائشی بورڈ تھے جن کو اس ترتیب سے رکھا گیا تھا کہ سب سے پہلا بورڈ JESUS DID NOT DIE ON CROSS BUT HE DIED A NATURAL DEATH تھا یہ بورڈ قرآن پاک۔ احادیث نبویہ اور بائبل کے حوالہ جات سے تیار کیا گیا تھا۔

دوسرا بورڈ ONE FAITH۔ جو کہ حضرت اقدس کی پیشگوئی پر مشتمل تھا۔ کہ انتظار بے سود ہے آسمان سے کوئی نہیں آئے گا۔

تیسرا بورڈ۔ A MESSIAH SIMILAR TO THE FIRST MESSIAH HAS BEEN RAISED ACCEPT HIM IF YOU WILL

اس پر حضرت اقدس اور آپ کے جانشینوں کی تصاویر چسپاں تھیں

مزید دو بورڈوں پر جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیاں مغربی افریقہ میں اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیاں دنیا بھر میں۔ تصاویر کی شکل میں نمایاں کی گئی تھیں۔

چھٹا بورڈ۔ جماعت احمدیہ کے ذریعہ دنیا بھر میں تعمیر ہونے والی مساجد کی تصویری نمائش خصوصاً مسجد سپین پر مشتمل تھا۔

ترتیب کتب

کتب کو اس ترتیب سے لگایا گیا تھا۔ کہ دونوں اطراف سے آنے والے کی پہلی نگاہ قرآن پاک پر پڑتی۔ ایک طرف قرآن پاک مختلف زبانوں میں۔ انگریزی۔ سواحیلی۔ ڈچ لوگنڈا۔ اس کے بعد انگریزی کتب لائف آف محمد۔ دیباچہ تفسیر القرآن۔ اسلامی اصول کی فلاسفی اور دیگر انگریزی میں اسلامی کتب۔ دوسری طرف سواحیلی قرآن پاک کے علاوہ سواحیلی زبان میں اسلامی لٹریچر اور حضرت مسیح کے متعلق نئے انکشافات پر مشتمل کتب ترتیب دی گئی تھیں سامنے والی دیوار کے ساتھ عربی۔ فارسی۔ اردو۔ پنجابی پر مشتمل اسلامی لٹریچر ترتیب دیا گیا تھا۔

شو کا آغاز

۵ ستمبر کو شو کا آغاز ہوا۔ لوگ جوق در جوق سٹال پر پہنچنے شروع ہو گئے جملہ بورڈ ہی لوگوں کی توجہ کا مرکز بنے رہے خصوصاً سب سے پہلا بورڈ۔ کہ حضرت مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔ پھر اس بورڈ کے ساتھ رکھی دونوں کتب لوگوں کو ورطہ حیرت میں ڈال دیتیں۔ جو کہ یہ بتا رہی تھیں۔ کہ حضرت مسیح واقعہ صلیب کے بعد ہجرت کر کے ہندوستان گئے (مسیح ہندوستان میں۔ مصنف حضرت اقدس .....) اور یہ کہ حضرت مسیح علیہ السلام کشمیر میں فوت ہوئے (مسیح کشمیر میں فوت ہوئے مصنف انڈیاس فیمبر قیصر) کیونکہ وہ بائبل کی پیشگوئی کے مطابق دس اسرائیلی قبائل کی تلاش میں ہندوستان گئے تھے۔ اور وہیں سرینگر محلہ خانیار (کشمیر) میں وفات پائی۔

اس کے بعد دوسرا بورڈ ان کے وہم کو دور کرنے کا موجب ہوتا کہ آسمان سے کوئی نہیں آئے گا۔ یہ لوگ انتظار کرتے کرتے تھک جائیں گے۔ آخر مایوس ہو کر اسلام کی طرف رجوع کریں گے۔ تب دنیا کا ایک ہی مذہب اور ایک ہی پیشوا ہوگا۔

اور تیسرا بورڈ ان کو یہ بتا دیتا کہ آنے والے تو آچکے ہیں۔ اور وہ تمام اسرائیلی اور قرآنی پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا موجب ہو چکے اور ان کے ذریعہ دنیا میں ایک جماعت قائم ہو چکی ہے جو توحید الٰہی کی پرستار اور عشق محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں مست دیوانہ وار ساری دنیا میں دین حق کا پیغام پہنچا رہی ہے۔

چنانچہ چوتھا اور پانچواں بورڈ ان کو بتا رہا تھا کہ مسیح کے ذریعے تو دنیا میں ایک انقلاب برپا ہو چکا ہے۔ صرف مغربی افریقہ میں لاکھوں عیسائی تثلیث کو الوداع کہہ کر خدائے واحد و یگانہ سے والہانہ محبت کرنے والے اور دن رات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والے بن چکے ہیں اسی پر بس نہیں بلکہ دنیا کے ہر ملک میں توحید خداوندی کے پرستار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام لے کر پہنچ چکے ہیں۔

چھٹا بورڈ جو دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ تعمیر ہونے والی مساجد کی نشاندہی کر رہا تھا۔ بتا رہا تھا۔ کہ یہ نہ صرف دنیا کے تمام ممالک میں پہنچ چکے ہیں بلکہ ان ممالک میں سینکڑوں مساجد تعمیر کر چکے ہیں۔ اور حال ہی میں انہوں نے ۷۴۶ سال بعد سپین کے ملک میں بھی خدا کے فضل سے خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کے لئے مسجد تعمیر کر لی ہے الحمد للہ۔

اب وہ وقت آنیوالا ہے کہ اسلام تمام مذاہب باطلہ پر غالب آئے گا۔

ان بورڈوں کے علاوہ کتب بھی لوگوں کی توجہ کا مرکز بنی رہیں اور ان کو دعوت سوال دیتی رہیں۔ ان سوالات کے جواب کے لئے ایک طرف مکرم حافظ محمد صدیق صاحب ہمہ وقت مصروف رہتے۔ ان کو عقلی و نقلی دلائل سے جواب فراہم کرتے اور دوسری طرف خاکسار کتب کے حوالہ جات۔ دکھا کر ان کو تسلی بخش جواب دینے کی کوشش کرتا رہا۔ اور یہ سلسلہ تینوں روز جاری رہا۔

اس طرح سٹینڈ پر آنے والے ہندو مسلمان۔ سکھ اور عیسائی عوام کے علاوہ عیسائی پادری بھی آتے رہے۔ ہر ایک نے سوالوں کے جواب پانے کے علاوہ کتب خریدیں یا مفت لٹریچر حاصل کیا۔

اس طرح ان تین ایام میں خدا کے فضل سے ایک ہزار سے زائد افراد تک پیغام حق پہنچانے کا موقع ملا۔ بعض سکھ دوستوں نے بھی پنجابی کتب۔ اسلامی نماز۔ اسلامی اصول کی فلاسفی کے علاوہ انگریزی میں اسلامی اصول کی فلاسفی خریدیں۔ نیز عیسائی حضرات نے قرآن پاک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لائف آف محمدؐ اور دیباچہ تفسیر القرآن خرید کیں نیز بعض لوگوں کو جو کتب خریدنے کی طاقت نہ رکھتے تھے۔ لیکن ان کے دل میں ان کتب اسلامی کو پڑھنے کا شوق و جذبہ تھا ان کو مفت کتب بھجوائی رہیں۔ علاوہ اس کے سواحیلی اخبار "MAPENZI YA MUNGU" اور کینیا کے سابق چیف قاضی عبداللہ الصالح فارسی کا فتویٰ درباره "حضرت عیسیٰؑ کی طبعی وفات" اور "جماعت احمدیہ کیا ہے"۔ "اسلام میں احمدیہ تحریک کے فولڈر سواحیلی اور انگریزی میں کثرت سے لوگوں میں تقسیم کئے گئے۔ نیز ان تین ایام میں خدا کے فضل سے زائرین حضرات نے ایک ہزار شلنگ کی کتب ہمارے سٹال سے خرید کیں۔

دیدار قرآن کا شوق

سٹال پر قسما قسم کے لوگ آتے رہے۔ ان میں سے ایک کثیر تعداد ایسے عیسائی لوگوں کی تھی جو آتے ہی یہ سوال کرتے کہ قرآن پاک کہاں ہے جب ان لوگوں کو قرآن پاک دیا جاتا تو وہ فی الفور کہہ اٹھتے کہ ہم نے آج تک قرآن پاک نہیں دیکھا تھا۔ اور قرآن پاک کو دیکھنے کی خواہش تھی جو آج اس صحیفہ الٰہی کو دیکھ کر پوری ہوئی۔ اس سے ان لوگوں کے قرآن پاک کو دیکھنے کا شوق پیدا لگتا ہے پھر کئی دیکھنے کے بعد اس پاک اور زندہ کتاب کو خرید کر ساتھ بھی لے گئے۔ اس طرح یہ توفیق بھی جماعت احمدیہ کو ملی کہ وہ ان غیر مسلم لوگوں کو خدا تعالیٰ کی پاک اور زندہ کتاب دکھا سکیں اور ان کو پڑھنے کے لئے مہیا کر سکیں الحمدللہ۔

قارئین کرام

جہاں موجودہ عیسائیت کو جو خدا کے واحد و یگانہ کو چھوڑ کر تثلیث کی پجاری بنی ہوئی ہے۔ اور ایک مردہ انسان کو خدا بنا رکھا ہے دیکھ کر تکلیف ہوتی ہے وہاں ان لوگوں میں خالصتہً توحید الٰہی کی تبلیغ کر کے اور ان کو اسلامی لٹریچر فراہم کر کے انکے سوالوں کے جواب عقلی و نقلی طور پر دے کر فی الواقعہ خوشی محسوس ہوتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ جب عقلی و نقلی طور پر ایک بات کو درست اور سچا جان لیں تو پھر اس صداقت کو قبول کرنے سے ہچکچاتے نہیں۔ پس یہی وہ باتیں ہیں جو اس بات کی نشاندہی کر رہی ہیں کہ عقل انسانی ترقی کر رہی ہے۔ اور ایک وقت آنے والا ہے کہ ان کی عقل و دانش و حالات زمانہ ان کو مجبور کریں گے کہ یہ اسلام کو قبول کریں کیونکہ ان کی تمام تر فلاح و کامیابی کا راز اسلام کی پیاری و حسین تعلیم میں مضمر ہے۔ اور وہی دن اسلام کے غلبہ کا دن ہوگا۔ جبکہ جاء الحق و زھق الباطل کی منادی کر دی جائے گی۔ توحید الٰہی اور عشق محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سے ساری دنیا یقیناً نور بن جائے گی۔ یہ خدائی نوشتے ہیں جو اپنے وقت پر پورے ہوں گے۔ انشاء اللہ۔

اللہ تعالیٰ کرے کہ وہ دن جلد آئے کہ اسلام تمام مذاہب باطلہ پر کامل طور پر غلبہ حاصل کرے۔ آمین۔ شو کے دوران خاکسار اور مکرم حافظ محمد صدیق صاحب کو مکرم محبوب بھٹی صاحب اور عزیزم جاوید بھٹی صاحب کا خاص طور پر تعاون حاصل رہا۔ نیز شو کا جملہ سامان شو گراؤنڈ تک پہنچانے اور واپس لانے نیز مہمان داری کا بھی پورا پورا حق ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو بے انتہا جزا دے۔

اور ان کے نفوس و اموال میں غیر معمولی برکت دے اور ہمیں احسن رنگ میں مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست ہائے دعا

• خاکسار کی ساس محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ دختر محترم فضل دین صاحب درویش قادیان عرصہ دراز سے معدہ کی درد اور بلڈ پریشر کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ نیز خاکسار کے خسر محترم شیخ عبدالرحیم صاحب ولد محترم شیخ رحمت اللہ صاحب کا ٹھگڑی بھی کھانسی اور بخار میں مبتلا ہیں۔ علاج جاری ہے احباب سے ہر دو بزرگوں کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خلیل احمد بھٹی اسٹیشن ماسٹر ریلوے اسٹیشن شیر شاہ ضلع ملتان)

• خاکسار کے بیٹے عزیز محمد ظفر اللہ خان نے الیکٹریکل انجینئرنگ (ڈپلوما) کا فائنل امتحان دیا ہے۔ احباب سے اس کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(چوہدری) عبداللہ زعیم مجلس انصار اللہ ڈسکہ کلاں)

• خاکسار اپنی زرعی زمین کے سلسلہ میں ایک مقدمہ کی وجہ سے بہت پریشان ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرا حق مجھے دلوائے اور میری پریشانیاں دور فرمائے۔ نیز میں اکثر بیمار رہتا ہوں۔ احباب میری صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ (مظفر احمد بھٹی رحمت بازار ربوہ)

مطالعہ کتب خدام الاحمدیہ

ماہ اپریل میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت اقدس کی کتاب "کشتی نوح" مقرر کی گئی ہے۔ قائدین کرام سے التماس ہے کہ وہ یہ کتاب مرکز سے منگوا لیں اور خدام سے مطالعہ کروائیں نیز مہینہ کے آخر میں مجلس مذاکرہ کا اہتمام کریں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اُذْکُرُوْا مَوْتٰکُمْ بِالْخَیْر

محترم قریشی محمد یوسف صاحب کی یاد میں

برادم مکرم قریشی محمد یوسف صاحب بریلوی ابن مکرم حافظ سخاوت حسین صاحب آف بریلی مورخہ ۱۲ اپریل ۱۹۸۲ء کو سہ پہر تین بجے زینب میموریل ہسپتال گارڈن ٹاؤن لاہور میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

محترم قریشی صاحب مرحوم مورخہ ۲ اپریل سے ۱۰ اپریل تک فضل عمر ہسپتال میں مکرم ڈاکٹر عبداللطیف احمد قریشی صاحب کے زیر علاج رہے۔ مگر حالت زیادہ خراب ہونے پر ان کو زینب میموریل ہسپتال میں ۱۰ اپریل کو داخل کروایا گیا وہاں پر ڈاکٹر نصرت اللہ صاحب نے آخر وقت تک ان کا علاج کیا۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فیصلے کے مقابل کوئی حیلہ کارگر نہ ہوا۔

اگلے روز صبح ساڑھے نو بجے محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے گول بازار کے میدان میں نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دعا فرمائی۔

مرحوم کے بچوں میں سے عزیزم محمد ارشد اور عزیزہ نوشابہ انجم کے علاوہ باقی سب بچے امریکہ میں تھے۔ جن کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں۔ مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ، مکرم ڈاکٹر محمد ظفر صاحب مکرم محمد مبشر صاحب، مکرمہ امۃ السلام انبساط صابر صاحبہ مکرمہ نیرہ قمر صاحب، مکرم محمد امجد صاحب مکرم محمد اظہر صاحب، احباب کرام سے اور خاص طور پر خاندان حضرت اقدس سے دلی درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بیگم منیر یوسف صاحبہ ان کے بچوں اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے۔ آمین۔

اللھم اغفر لہ وارحمہ وادخلہ فی جنت النعیم

(مرزا لطیف الرحمٰن۔ نصرت آرٹ پریس ربوہ)

فہرست وصولی چندہ تعمیر مساجد

۶ تا ۱۷ مارچ ۸۲ء

۱۔ مکرم سیکرٹری مال صاحب فیکٹری ایریا ربوہ	۵۰۔۔
۲۔ " حکیم فضل الرحمٰن صاحب پتی ضلع پشاور	۵۰۔۔
۳۔ محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ (ہمشیرہ مکرم حمید احمد صاحب ظفر مربی سلسلہ) ربوہ	۱۰۰۔۔
۴۔ مکرم منصور احمد عباسی صاحب بذریعہ مرکزی سیکرٹری مال لاہور	۱۰۰۔۔
۵۔ " ملک طاہر احمد صاحب " " "	۱۰۰۔۔
۶۔ " جان محمد صاحب " " "	۱۵۰۔۔
۷۔ " عبدالسمیع صاحب جاوید نیلا گنبد " " "	۱۰۰۔۔
۸۔ " محمد یحییٰ صاحب " " "	۵۰۔۔
۹۔ " عمر فاروق صاحب گلگرگ " " "	۵۰۔۔
۱۰۔ " عبدالباسط صاحب طارق سول لائن " " "	۷۰۔۔
۱۱۔ " نذیر احمد صاحب سیالکوٹی دارالصدر جنوبی ربوہ	۱۰۰۔۔
۱۲۔ " میاں محمد عالم صاحب فورمین دھرمپورہ لاہور	۵۰۔۔
۱۳۔ " رشید محمد راشد صاحب نشتر میڈیکل کالج ملتان	۵۰۔۔
۱۴۔ " سیکرٹری مال صاحب "	۱۱۰۔۔
۱۵۔ " چوہدری عنایت اللہ گورایہ صاحب دارالعلوم ربوہ	۵۰۔۔
۱۶۔ " میاں عبدالرحیم احمد صاحب وکیل الدیوان	۵۰۰۔۔
۱۷۔ " شیخ عبدالماجد صاحب بذریعہ سیکرٹری مال صاحب گدو بیراج سندھ	۸۴۲۔۔
۱۸۔ " چوہدری محمد شفیع صاحب عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ	۳۰۰۔۔
۱۹۔ " خواجہ شمس الدین صاحب بذریعہ سیکرٹری مال صاحب سیالکوٹ	۳۵۰۔۔
۲۰۔ " طارق احمد صاحب " " "	۱۰۰۔۔
۲۱۔ " سیکرٹری مال صاحب چونڈہ ضلع سیالکوٹ	۸۰۔۔
۲۲۔ " ڈاکٹر نصیر احمد صاحب آپٹیکل دارالرحمت شرقی ربوہ	۵۰۔۔
۲۳۔ محترمہ امۃ السلام نصرت صاحبہ سانگلہ ہل	۲۰۰۔۔
۲۴۔ " مسعودہ سعدی صاحبہ دارالصدر شرقی ربوہ بذریعہ مکرم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد	۱۰۰۔۔
۲۵۔ مکرم عبدالمجید صاحب اعوان بہاولپور	۱۰۰۔۔
۲۶۔ " یوسف ناصر صاحب بذریعہ سیکرٹری مال صاحب اسلام آباد	۱۵۰۔۔
۲۷۔ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ " " "	۵۰۔۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف عارضی کی بابرکت تحریک:

واقفینِ عارضی کی مساعی اور تأثرات

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ وقف عارضی کی تحریک جماعت کی انفرادی اور اجتماعی تربیت اور بالخصوص قرآنی انوار کی اشاعت کے نقطۂ نظر سے ایک نہایت ہی بابرکت اور مؤثر تحریک ہے۔ جن احباب کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس میں شمولیت کی توفیق دیتا ہے وہ نہایت ایمان افروز روحانی تجربات اور دینی خدمات سے حصہ پاتے ہیں۔ ذیل میں چند ایسے ہی احباب کے تاثرات اور ان کی رپورٹوں کا خلاصہ نمونۃً درج ذیل ہے۔ جو حال ہی میں وقف عارضی کر کے مختلف مقامات پر گئے تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے، بہترین جزاء دے، اپنے فضلوں سے نوازے اور جماعت کے دوسرے دوستوں کو بھی اس بابرکت تحریک میں شمولیت کی توفیق عطا ہو۔

(محمد شفیع اشرف ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

- مکرم مبارک احمد صاحب عارف ربوہ:۔ ان کا مقام وقف مالو کے بھگت ضلع سیالکوٹ تھا۔ اپنی رپورٹ میں انہوں نے لکھا:۔

"ذکرِ الٰہی کے خصوصی مواقع میسر آئے۔ نماز باجماعت کی مسلسل تلقین کی اور اس کا خاطر خواہ نتیجہ ظاہر ہوا۔ بچوں کو قرآنی دعائیں یاد کرائیں۔ یومِ والدین منایا۔ تشحیذ الاذہان کی خریداری کی تلقین کی۔ ایک نیا خریدار بنا۔"

- مکرم نذیر احمد صاحب موسیٰ والہ ضلع سیالکوٹ:۔ ان کا مقام وقف چانگریاں ضلع سیالکوٹ تھا لکھتے ہیں:۔

"پنجوقتہ نمازوں میں باقاعدگی کی کوشش کی۔ تمام بچوں کو قرآن کریم ناظرہ اور قاعدہ یسرنا القرآن شروع کرایا گیا۔ پانچ بچوں نے سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات حفظ کیں۔"

- محترمہ بلنی ملک صاحبہ شیخوپورہ:۔ انہوں نے اپنا وقف مقامی طور پر شروع کیا۔ آٹھ بچوں کو قاعدہ یسرنا القرآن، چار بچوں کو ناظرہ قرآن کریم اور ایک ناخواندہ خاتون کو پڑھانا شروع کیا۔ چار بہنوں سے نئی وصیتیں کرائیں اور پانچ سے وقف عارضی کے فارم پُر کرائے۔ نماز جمعہ میں شریک ہوتے اور چندوں کی ادائیگی کے لئے تحریک کی۔

- محترمہ غفوراں بیگم صاحبہ ککی زئی تحصیل شورکوٹ لکھتی ہیں:۔

"جماعت کے پچیس ۲۵ گھرانوں میں گھر گھر جا کر جائزہ لیا۔ روزانہ چھ بچوں کو قرآن مجید پڑھانا شروع کیا کئی بغیر از جماعت بچے بھی پڑھتے ہیں۔ نمازوں کے لئے خواتین کو خاص تحریک کی۔"

- مکرم عبد الرحمٰن صاحب آف باغبانپورہ لاہور:۔ انہوں نے اپنا عرصۂ وقف لالیاں ضلع جھنگ میں گزارا۔ لکھتے ہیں:۔

"نمازوں کی حاضری میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ قرآن کریم پڑھنے پڑھانے کے لئے خاص مہم شروع کی۔ چندہ جات کی وصولی میں نمایاں فرق پڑا۔"

- محترمہ رضیہ خانم صاحبہ اہلیہ چوہدری عطاء اللہ خان صاحب وڑائچ ربوہ:۔ انہوں نے ناصر آباد کالونی میں عرصہ وقف پورا کیا۔ لکھتی ہیں:۔

"تمام گھروں میں جا کر جو تعداد میں چالیس ہیں معلومات اکٹھی کیں۔ تیس مستورات کو باترجمہ قرآن کریم پڑھانے کا انتظام کیا۔ جو ناظرہ قرآن کریم جانتی تھیں ان کے بارہ میں اطمینان کیا گیا کہ وہ صحیح پڑھتی ہیں۔ نماز کا ترجمہ سکھایا گیا۔ سورہ بقرہ کی پہلی سترہ آیات اور دعائے قنوت زبانی یاد کرائی۔ رسالہ مصباح کے چھ مزید خریدار بنائے۔ دو بہنوں سے وقف عارضی کے فارم پُر کرائے گئے۔ عرصۂ وقف میں ذکرِ الٰہی میں خاص شغف اور لذت حاصل رہی۔"

- مکرم بشارت اللہ صاحب ناصر آباد کالونی ربوہ:۔ انہوں نے اپنا عرصۂ وقف چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ میں گزارا۔ یہ جگہ ربوہ سے ۶۲ میل کے فاصلہ پر ہے۔ وہاں تک سائیکل پر گئے۔ لکھتے ہیں:۔

"دورانِ وقف اللہ تعالیٰ نے خاص دعاؤں کے مواقع بہم پہنچائے۔ وہاں کے معلم وقف جدید مکرم منیر احمد صاحب اور صدر جماعت مکرم حکیم عبد العزیز صاحب کے مشورہ کے مطابق سب مقامی دوستوں سے رابطہ پیدا کیا۔ خدا کے فضل سے نمازوں کی حاضری سو فیصد ہو گئی۔ چار افراد کو بعض خاص قرآنی دعائیں زبانی یاد کرائی گئیں۔

آل ربوہ بڈی باسکٹ بال ٹورنامنٹ

آل ربوہ Biddy باسکٹ بال ٹورنامنٹ ۲۷-۲۸-۲۹ اپریل فضل عمر باسکٹ بال کلب کورٹس میں منعقد ہوگا۔ ٹیموں سے گزارش ہے کہ وہ ۲۶ اپریل تک اپنے نام سیکرٹری ٹورنامنٹ ملک نسیم احمد کو دے دیں۔ (ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

تبدیلیٔ سائیکل

خاکسار کا سائیکل نمبر ۵۱۸۸۳۳ مورخہ ۲۰/۴/۸۲ کی شام کو مسجد محمود سے غلطی سے کوئی دوست لے گئے ہیں اور اپنا سائیکل نمبر ۵۷۶۳۲۰ L ۱۱ چھوڑ گئے ہیں۔ جس دوست کا سائیکل تبدیل ہوا ہو مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم فرما کر ممنون فرمائیں۔

(محمد صادق تحریک جدید کوارٹر نمبر ۲۶ ربوہ)

ماہنامہ خالد ربوہ — ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

کی

خریداری میں اضافہ کا مہینہ

قائدین مجالس۔ قائدین اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ یکم اپریل سے ۳۰ اپریل ۱۹۸۲ء تک ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی خریداری میں اضافہ کیلئے سعی فرمائیں اور ان کے ضلع ان کی مجلس میں کوئی ایسا گھرانہ نہ رہے جس میں نوجوانوں اور بچوں کی تربیت کے لئے یہ رسائل نہ جا رہے ہوں۔

خالد کی سالانہ قیمت -/۱۵ روپے
تشحیذ الاذہان کی سالانہ قیمت -/۱۵ "

مرزا فرید احمد
(نگران اشاعت ماہنامہ خالد، تشحیذ الاذہان ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون آفس ۶۲۶۱۸ فون رہائش ۲۸۰۵۲۰ / ۲۸۰۸۰۶

گو ہمیشہ یاد رکھیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ:

گلوب ٹمبر کارپوریشن

ہیڈ آفس: ۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ، راوی روڈ لاہور

فیکٹری: رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروزوالا، لاہور

گلوب انجینئرنگ کارپوریشن (گورنمنٹ کنٹریکٹرز)

پر تشریف لائیں: فون: دفتر: ۶۸۱۲۶ گھر: ۶۲۹۳۰

فیکٹری: ۷۱۰۳۵۳

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ کی تحریک عاچودہ سو سال پہلے کی دعا کا اعادہ ہے:

احباب کرام دنیا بھر کی نجات کیلئے خصوصی دعائیں کریں:

مسجد اقصیٰ ربوہ میں محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ:

ربوہ :- ۲۴ شہادت/اپریل - آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ محترم جناب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی زیر ہدایت محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے پڑھائی اور خطبہ دیا - آپ نے اپنے خطبہ میں احباب جماعت کو دنیا بھر کے لئے دعائیں کرنے کی تلقین کی تاکہ دنیا آنے والی عالمگیر اور مہیب تباہی سے جس کے آثار دن بدن نمایاں سے نمایاں تر ہوتے جا رہے ہیں، بچ سکے - انہوں نے کہا کہ یہ تحریک آج سے چودہ سو سال پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پہلے ہی فرما چکے ہیں - اس لحاظ سے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی تازہ تحریک جو آپ نے گذشتہ خطبہ جمعہ میں فرمائی تھی دراصل چودہ سو سال پرانی اسی تحریک کا اعادہ ہے۔

محترم مولانا صاحب نے خطبے کے آغاز میں آیت قرآنی

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ

(الانفال : ۳۴)

تلاوت کی - اور بتایا کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وعظ فرمایا اور ظہر تک جاری رکھا - پھر نماز ظہر ادا فرمائی اور عصر تک وعظ جاری رکھا - پھر نماز عصر ادا فرمائی اور سورج غروب ہونے تک وعظ جاری رکھا - اس طویل وعظ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آنے والے زمانہ کی خرابیوں اور فتنوں کا ذکر فرمایا - دجال اور یاجوج ماجوج کا بیان کیا اور فرمایا کہ جو ان فتنوں سے بچنا چاہے وہ سورہ انفال کی مندرجہ بالا آیت پڑھے - آنحضورؐ نے یہ بھی فرمایا کہ اگر آئندہ آنے والے فتنوں کا تم کو صحیح علم ہو جائے تو تم بہت کم مسکراؤ - فرمایا ایک زمانہ ایسا آنے والا ہے کہ دنیا پر ایسی تباہی آئے گی کہ خدا تعالیٰ کے سوا کوئی بچانے والا نہیں ہوگا۔

محترم مولانا صاحب نے اس حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے استنباط کرتے ہوئے کہا کہ یہی وہ تباہی ہے جس سے حضرت امام جماعت احمدیہ نے ۱۹۶۷ء میں یورپ میں اور اس کے بعد بھی متعدد بار اور بالخصوص پچھلے خطبہ جمعہ میں خبردار کیا - مولانا صاحب نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہمارے دل میں بڑا درد ڈالا ہے - اس لئے احباب جماعت احمدیہ کا یہ فرض ہے کہ وہ دنیا بھر کی نجات کے لئے اور نوع انسانی کے تباہی سے بچنے کے لئے دعائیں کریں اور سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک دعا پر پوری طرح لبیک کہیں اور خصوصی دعاؤں کا اہتمام کریں - انہوں نے کہا کہ ہم ساری دنیا کے لئے خادم بنا کر بھیجے گئے ہیں - ہمارا مقام تو وہ ہے جس کے بارے میں حضرت مصلح موعود نے یوں فرمایا تھا کہ ہم میں سے ہر شخص جہاں بھی پھر رہا ہو دنیا اسے دیکھ کر یہ نہ سمجھے کہ یہ بیسویں صدی میں مغرب کی تقلید کرنے والا ایک شخص ہے بلکہ یہ سمجھے کہ یہ ایک ایسا شخص ہے کہ جو آج سے تیرہ سو سال پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مدینہ کی گلیوں میں پھرنے والے شخص کی طرح ہے۔

مولانا صاحب نے فرمایا کہ دعا کریں کہ کعبہ دنیا کا مرکز بنے، قرآن دنیا کا آئین بنے اور خدا تعالیٰ کی بادشاہت دنیا کے چپے چپے میں پھیل جائے۔ خطبہ ثانیہ کے دوران مولانا موصوف نے کہا کہ سیدنا حضور ایدہ اللہ آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں - حضور کی صحت و تندرستی اور جملہ مقاصد دینیہ میں کامیابی و کامرانی کے لئے نماز جمعہ کی دوسری رکعت کے آخری سجدے میں خصوصی دعائیں کریں۔

بقیہ :- تربیتی کلاس

طلباء آئے ہیں یہ بہت مقدس جگہ ہے یہاں کی اکثر آبادی وہ ہے جو اپنا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر خدمت دین کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں - ان میں سے بہت سے وجود ایسے ہیں جن کا اللہ تعالیٰ سے زندہ رابطہ ہے۔

محترم چوہدری صاحب نے کہا کہ آپ کا یہاں آنے کا سب سے بڑا مقصد قرآن کریم کا علم حاصل کرنا ہے انہوں نے کہا کہ اس وقت دنیا قرآن کو بھول چکی ہے یہ وہ زندہ کتاب ہے جس کی عظمت اور مرتبہ سیدنا حضرت اقدس ..... نے دنیا کے سامنے واضح کیا ہے - انہوں نے اس موقع پر حضرت اقدس کے بعض اقتباسات پڑھ کر قرآن کریم کی عظمت کو واضح فرمایا - محترم چوہدری انور حسین صاحب نے فرمایا کہ دوسرا چشمہ علم کا احادیث اور سنت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا علم حاصل کرنا اور اس پر عمل کرنا ہے - انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ ایسی جماعت ہے - جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا صحیح مرتبہ اور مقام پہچانتی ہے انہوں نے کہا کہ اس لئے ضروری ہے کہ ہم آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر عمل کریں انہوں نے اس ضمن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت شان کے بارہ میں حضرت اقدس کے بعض ارشادات پڑھ کر سنائے۔

محترم چوہدری صاحب نے کہا کہ تیسری بات یہ ہے کہ آج کے دور میں قرآن و حدیث کی بہترین تفسیر اور دینی تعلیم کے حصول کا سب سے اہم ذریعہ سیدنا حضرت اقدس کی کتب کا مطالعہ ہے - انہوں نے حضرت مصلح موعود کا ایک حوالہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتب ایک ایسے شخص نے لکھی ہیں جس پر فرشتے نازل ہوتے تھے اور جو شخص ان کتب کو پڑھے گا - اس پر بھی فرشتے نازل ہوں گے - فاضل مقرر نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اس ضمن میں چوتھی اہم بات نظام قدرت ثانیہ کے دامن سے وابستگی ہے انہوں نے آیت استخلاف کے حوالے سے خلافت کی اہمیت کو واضح کیا اور قدرت ثانیہ کے دور ثالثہ کی برکات کا بطور خاص ذکر کیا اور کہا کہ اس زمانہ میں بھی اللہ تعالیٰ کی تائیدات اور نشانات بڑے واضح طور پر ظاہر ہوئے ہیں - اس دور کی ہر سکیم ہر پروگرام اور ہر تحریک کو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی برکات اور حیران کن کامیابیوں سے نوازا ہے - انہوں نے سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بعض الہامات کو پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ شدید مشکل کے وقت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی معجزانہ تائید و نصرت کا مظاہرہ فرمایا اور جماعت کو ہر مشکل سے نکال لیا - انہوں نے بتایا کہ حضور کے پچھلے دورہ مغرب (۱۹۸۰ء) کے دوران مجھے حضور کی رفاقت کا شرف حاصل ہوا - اس دورے کے دوران بڑے بڑے سائنسدان فلاسفروں مفکروں اور چوٹی کے صحافیوں سے حضور کی گفتگو ہوئی اور سب لوگ دین حق کی صداقت اور فضیلت کے متعلق حضور کے مدلل ارشادات اور ان کے سوالوں کے مسکت جوابات سن کر لاجواب ہوتے رہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ نے ایسا رعب اور علمی تفوق عطا فرمایا کہ کوئی دانشور بھی حضور کے ارشادات سن کر دم نہ مار سکا اور اسے اسلامی صداقتوں کا اعتراف کرنا پڑا۔

محترم چوہدری صاحب نے طلبا کو تلقین کی کہ وہ خلافت سے اپنا تعلق مضبوط اور مستحکم رکھیں - انہوں نے خدام الاحمدیہ کے عہد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ امام جماعت کے ہر حکم پر دل و جان سے لبیک کہیں اور حضور کی ذات سے ہی ساری راہنمائی حاصل کریں - آخر میں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ آپ طلباء کو اسکی توفیق عطا کرے - آمین۔

اس کے بعد محترم چوہدری صاحب نے دعا کروائی اور تقریباً ساڑھے چھ بجے اختتامی تقریب کا اختتام ہوا۔

کمرشل پلاٹس مکانات

ہمارے ہاں چند نہایت ہی باموقع کمرشل پلاٹس مارکیٹیں اور دکانیں۔

نیز ۱۰ مرلہ / ایک کنال کے پلاٹس۔

مکانات اور ربوہ کے نواح میں زرعی اراضی بھی برائے فوری فروخت موجود ہے۔

خرید و فروخت کا مرکز

مسائل و وسائل

کا سنگم : املاک کنسرن

ریلوے روڈ - ربوہ

جسم و جان

بنانے ہڈیوں کے ڈھانچہ جسموں پر گوشت پوست پیدا کرنے پوری غذا جزو بدن بنانے، گالوں کا پچکا پن دور کرنے، دل، دماغ پھیپھڑے، جگر، گردہ، مثانہ، معدہ، انتڑیاں اور لبلبہ کی اصلاح کرنے بچوں کو طاقتور بنانے بھوک بڑھانے، بکثرت خون پیدا کرنے اور ہر قسم کی کمزوری دور کرنے کیلئے "پیپور الفلفا ٹانک کورس" ٹکیاں اور پینے کی دوا بے حد مفید ہے۔

قیمت ۲۰/- ڈاک سے ۲۴/-

شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار۔ ربوہ